السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بنی ہاشم یعنی سادات کو صدقہ دینا درست ہے یا نہیں؟ اگر درست نہیں تو اس کی وجہ کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بنی ہاشم کو زکوة لینا جائز نہیں ہے اس کی وجہ یہ احادیث صحیحہ ہیں۔

"عن انس قال: مر النبی صلی اللہ علیہ وسلم بتمرة فی الطریق فقال: ((لولا انی اخاف ان تکون من الصدقة لاکلتہا"[1](متفق علیہ)

(انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سر راہ ایک (گری ہوئی) کھجور کے پاس سے گزرے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر مجھے یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ یہ صدقے کی ہوگی تو میں اسے کھا لیتا)

عن ابی ہریرة رضی اللہ عنہ قال: اخذ الحسن بن علی تمرة من تمر الصدقة فجعلہا فی فیہ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ((کخ کخ)) لیطرحہا ثم قال: ((اما شعرت انا لا ناکل الصدقة[2](متفق علیہ)

(ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے صدقے کی کھجوروں میں سے ایک کھجور پکڑی اور اسے منہ میں ڈال لیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ٹھہرو، ٹھہرو" تاکہ وہ اسے پھینک دیں پھر فرمایا: "کیا تجھے معلوم نہیں کہ ہم صدقہ نہیں کھاتے؟)

'وعن عبد المطلب بن ربیعة قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ((ان ہذہ الصدقات انما ہی اوساخ الناس وانہا لا تحل لمحمد ولا لآل محمد"[3](رواہ مسلم مشکوة ص:153)

(عبد المطلب بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ صدقات تو لوگوں (کے مال) کا میل کچیل ہے لہٰذا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آپ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے لیے حلال نہیں)

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (2299)

[2]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (1420) صحیح رقم الحدیث (19)

[3]۔ صحیح مسلم رقم الحدیث (1072)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الزکاة والصدقات، صفحہ: 349

محدث فتویٰ